نواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 26 اپریل 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ زراعت

گوجرانوالہ میں زراعت کی ترقی سے متعلقہ تفصیلات

*1017: چودھری اشرف علی: کیاوزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ نے سال 17-2016 سے آج تک زراعت کی ترقی کے لئے کون کونسے اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں کتنی اور کونسی نئی مشینری خریدی گئی ہے؟

(ج) مشینری خریدنے کے لئے کتنے فنڈز جاری کئے گئے اور کتنے فنڈز خرچ کئے گئے؟

(د) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ میں کتنا سٹاف کون کون سے سکیل میں کام کر رہا ہے نیز کیا یہ Strength کے مطابق ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2019 تاریخ ترسیل 26 فروری 2019)

جواب

وزیر زراعت

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ نے سال 17۔2016 سے آج تک زراعت کی ترقی کے لئے درج ذیل اقدامات اٹھائے ہیں۔

قرعہ اندازی کے ذریعے 50٪ سبسڈی پر 90 کاشتکاروں کو 89 ڈسک ہیرو، 88 روٹا ویٹر، 41 ربیع ڈرل اور 37 چیزل ہل دیئے۔

بینکوں کے ذریعے 13674 کسانوں کو بلاسود 1002.726 ملین روپے کے قرضہ جات فراہم کیے۔

مٹی کے 3025 اور پانی کے 2792 نمونے لے کر متعلقہ لیبارٹریوں کو بھجوائے گئے جس سے زمینوں کی زرخیزی اور کلراٹھے پن کی تشخیص اوران کا علاج تجویز کیا گیا۔

کنگی کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام گندم کے بیج کے 5835 تھیلے بذریعہ قرعہ اندازی کاشتکاروں میں مفت تقسیم کیے۔

پیداواری مقابلہ برائے دھان 18-2017 کے تحت پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے خوش نصیب کسانوں کو بلترتیب ڈسک ہیرو۔روٹاویٹر اور زیرو ٹیلج ڈرل انعام میں دیں۔

معیاری کھادوں کی فراہمی کے لیے 3814 نمونے جات لیے جن میں سے 142 نمونہ جات غیر معیاری پائے گئے اور ان کے خلاف ایف آئی آر درج کروائیں۔اس کے علاوہ کسانوں کو مقررہ قیمت پر کھادوں کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے 125 ڈیلروں کو زائد قیمت پر کھادیں فروخت کرنے پر۔/654500 روپے کے جرمانے کیے۔

مختلف فصلات کے 13644 سپاٹ (رقبہ 25049 ایکڑ) کی پیسٹ سکاؤٹنگ کی گئی۔

کوالٹی کنٹرول کے حوالے سے مختلف زرعی ادویات کے 336 نمونہ جات برائے تجزیہ لیبارٹری بھیجے گئے، جن میں سے 292 نمونہ جات تسلی بخش اور 11 نمونہ جات غیر تسلی بخش قرار پائے جبکہ 33 نمونہ جات کی تجزیاتی رپورٹ ابھی لیبارٹری سے وصول نہیں ہوئی۔ غیر تسلی بخش نمونہ جات کے حامل افراد کے خلاف ایف آئی آر مختلف تھانہ جات میں رجسٹرڈ کروائی گئیں۔

دیگر خلاف ورزیوں (بغیر لائسنس کاروبار وغیرہ) کے خلاف 8 ایف۔آئی۔آر مختلف تھانہ جات میں رجسٹرڈ کروائی گئیں۔اس کے ساتھ ساتھ 3909 کلو گرام

لیٹر مقدار کی مختلف زرعی ادویات قبضہ میں لے کر حوالہ پولیس کی گئیں جن کی کل مالیت 2958217روپے تھی۔

زرعی ادویات لائسنس کے حصول کے لیے 217امیدواران کو نئے لائسنس اور 387امیدواران کو تجدید لائسنس کے لئے ٹریننگ دی گئی۔

229نہری کھالہ جات کی اصلاح و پختگی کی گئی۔

804.61ایکڑ اراضی پر ڈرپ / سپر نکلر نظام آبپاشی کی تنصیب کی گئی۔

309.48ایکڑ اراضی پر ڈرپ نظام آبپاشی کو چلانے کے لئے سولر سسٹم فراہم کئے گئے۔

72.20ایکڑ پر ٹنل کی تنصیب کی گئی۔

16کاشتکاران کو لیزر لینڈ لیولر یونٹس مالی اعانت پر بذریعہ قرعہ اندازی فراہم کئے گئے۔

گورنمنٹ کی منظور شدہ سکیم Extension 2.O کے تحت مٹی کے 43593اور پانی کے 2439نمونہ جات کا تجزیہ کیا گیا۔

بذریعہ بلڈوزر 42 مچھلی فارم 273ایکڑ رقبہ پر بنائے گئے۔

371ایکڑ رقبہ بذریعہ بلڈوزر ہموار کیا گیا۔

304ٹیوب ویل بور کئے گئے جبکہ بذریعہ رزسٹوٹی میٹر 365ٹیسٹ کئے گئے۔

(ب)مذکورہ عرصہ میں نئی خریدی گئی مشینری کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

نام مشینری	تعداد	نام مشینری	تعداد	نام مشینری	تعداد
ٹرالی (ہیڈرالک)	1	بیک ٹائپ برش کٹر	2	گرین موائسچر میٹر	1
سوائل موائسچر میٹر	3	ڈینمو	1	منی ویٹ تھریشر	1
رائس ٹرانسپلانٹر بمع ٹرے	1	نیپ سیک سپرے مشین	2	سولر ٹیوب ویل	1

گراس کٹر	1	پاور سپریئر	3	لوٹنل	1
واٹر چینل	1	الیکٹرک بیلنس	2	روٹاویٹر	1
بارڈرڈسک	1	لیزر لیولر	1	ڈرینج پمپ	1
لان moور (ٹی ایم)	1	ڈبل روہینڈ ڈرل	1		

(ج)مشینری خریدنے کے لئے۔ /61,06,005روپے کے فنڈز جاری کئے گئے جن میں سے 61,03,373روپے خرچ ہوئے۔

(د) ضلع گوجرانوالہ میں سکیل 1تا19 کی کل 891 منظور شدہ اسامیاں ہیں جن میں سے 237 اسامیاں خالی ہیں۔ مطلوبہ Strength سے کم ہونے کی وجہ ملازمین کی بھرتی پر پابندی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24اپریل2019)

قصور میں محکمہ زراعت کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

*1127: ملک محمد احمد خان: کیاوزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور کی حدود میں محکمہ زراعت کے کس کس ونگ کے دفاتر کس کس جگہ ہیں؟

(ب) کیااس ضلع میں محکمہ کازرعی انجینئرنگ ونگ اور زرعی ادویات / کھادوں کی ناقص سپلائی کی روک تھام کا کوئی دفتر ہے؟

(ج)اس ضلع میں محکمہ کے کل ملازمین کی تعداد کتنی ہے اور کتنے گریڈ17 اور اوپر کے افسران تعینات ہیں ان کے نام کیاہیں؟

(د) ریسرچ ونگ کے ملازمین کے نام، عہدہ بتائیں؟

(ہ)اس ضلع میں ناقص زرعی ادویات اور کھادوں کی سپلائی کی روک تھام کے لئے حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(و)اس ضلع کو سال 19-2018 میں کتنا بجٹ مدوائز فراہم کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 27 فروری 2019)

جواب

وزیر زراعت

(الف) ضلع قصور کی حدود میں محکمہ زراعت کے دفاتر کے نام اور جائے مقام کی شعبہ وار تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں درج بالا شعبہ جات کے دفاتر موجود ہیں۔

(ج) اس ضلع میں محکمہ زراعت کی کل 628 منظور شدہ اسامیاں ہیں جن پر اس وقت 466 ملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ گریڈ 17 اور اوپر کے 34 افسران تعینات ہیں ان افسران کے ناموں کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ریسرچ ونگ کے ملازمین کے نام وعہدہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ملازمین	عہدہ
1	ڈاکٹر اعجاز محبوب	اسسٹنٹ ایگریکلچرل کیمسٹ SF
2	محمد آصف آس	زراعت آفیسر لیب
3	ڈاکٹر حافظ تنویر احمد	زراعت آفیسر لیب
4	محمد اعظم	سینئر کلرک
5	منظور احمد	جونیئر کلرک
6	مس نویدہ فردوس	لیبارٹری ٹیکنیشن
7	محمد صابر بلال	لیبارٹری اٹنڈنٹ
8	شہزادہ عدنان افتخار	لیبارٹری اٹنڈنٹ

9	غلام محمد	نائب قاصد

(ہ)ناقص زرعی ادویات کی روک تھام کے لئے سال 19-2018 میں اب تک 190 نمونہ جات حاصل کئے جن میں سے 9 غیر معیاری ثابت ہوئے۔ 03 خفیہ چھاپوں میں تقریباً 32 ہزار روپے مالیت کی کل 500 کلو گرام / لیٹر غیر معیاری ادویات پکڑ کر حوالہ پولیس کی گئیں اور 03 مقدمات درج کروائے گئے ۔

ناقص کھادوں کی سپلائی کی روک تھام کے لئے سال 19-2018 میں اب تک 142 نمونے لیبارٹری بھجوائے گئے جن میں سے 4 غیر معیاری پائے گئے۔ 7 کھاد ڈیلروں کے خلاف ایف آئی آر درج کروائی گئیں، مہنگی کھاد فروخت کرنے پر 42 کھاد ڈیلروں کو مبلغ 2 لاکھ 28 ہزار روپے جرمانہ کیا گیا۔

(و)اس ضلع کو سال 19-2018 میں کل 34,49,96,690 روپے بجٹ فراہم کیا گیا جس کی مد وار تفصیل اس طرح سے ہے

تنخواہ اور الاؤنس 18,95,23,712 = دیگر اخراجات 15,54,72,978

(تاریخ وصولی جواب 24 اپریل 2019)

سرگودھا میں فروٹ ریسرچ انسٹیٹوٹ کے اغراض و مقاصد سے متعلقہ تفصیلات

*1194: چودھری افتخار حسین: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا میں محکمہ زراعت کے زیر انتظام ریسرچ انسٹیٹیوٹ برائے کینو / امرود کی تحقیق اور اعلیٰ قسم کے بیجوں / پیوندی کاری کی کسانوں کو فراہمی کے لئے قائم کیا گیا ہے؟

(ب)مندرجہ بالا انسٹیٹیوٹ نے اپنے قیام سے اب تک کتنی اقسام کے کینو / امرود دریافت کر کے ان کو پیداوار کے لئے متعارف کروایا ہے اگر ایسا ہے تو کیا نئے دریافت شدہ کینو / امرود کا تقابلی جائزہ کیا گیا اور ان کے کیا نتائج سامنے آئے؟

(ج)مذکورہ ادارے میں ریسرچ کرنے والے کتنے اہلکاران کب سے تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ سے آگاہ کریں اور انہوں نے اپنی تعیناتی کے دوران کتنے پھل / فروٹ کی اقسام دریافت کیں؟

(د) انسٹیٹیوٹ میں کام کرنے والے افسران نے سال 2017 اور 2018 میں کس کس باغات کا وزٹ کیا ہے جن باغات کا وزٹ کیا ہے ان میں کتنے باغات کو بیماری سے بچاؤ کے لئے ادویات فراہم کی گئی ہیں تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2019)

جواب

وزیر زراعت

(الف)ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد کے زیر سایہ سٹرس ریسرچ انسٹیٹیوٹ، سرگودھا کام کر رہا ہے۔ سٹرس ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے ذمے ترشاوہ پھلوں پر تحقیق کرنا اور اعلی قسم کے پیوند کئے ہوئے بیماریوں سے پاک ترشاوہ پھلوں کے پودے گورنمنٹ کے مقررہ کردہ ریٹ پر خواہش مند باغبان حضرات کو فراہم کرنا ہے۔ اس انسٹیٹیوٹ کے ذمے امرود پر تحقیق یا اس کے پودے تیار کرنا نہیں ہے۔

(ب)ادارہ ہذا نے آج تک ترشاوہ پھلوں کی درج ذیل اقسام پنجاب سیڈ کونسل لاہور سے منظور کروائیں اور ان اقسام کے پودے نرسری میں تیار کر کے خواہش مند باغبان حضرات کو قیمتاً دیئے ہیں تاکہ مختلف علاقوں میں ان کو متعارف کروایا جاسکے۔ ان اقسام کے نام درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام اقسام
1	Pak Kinnow
2	CRI Salustiana
3	Sg Feutrell's early
4	AARI Seedless kinnow
5	AARI Khatti
6	CRI Musbmi
7	CRI Blood Malta
8	Pak Shamber
9	Punjab Taracco

مزید برآں درج ذیل پانچ اقسام منظوری کے مراحل سے گزر رہی ہیں۔

1۔لوکل میٹھا، 2۔کاغذی لائم، 3۔روبی بلڈ، 4۔شکری، 5۔ویلنشیا لیٹ

تقابلی جائزہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ادارہ ہذا میں ریسرچ کرنے والے اہلکاران کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

نمبر شمار	نام اہلکار	عہدہ	تاریخ تعیناتی
1	محمد نواز خان	ڈائریکٹر	09.01.2017
2	عبدالعزیز	ہارٹیکلچرسٹ	01.11.2012
3	محمد رضا سالک	اسسٹنٹ ہارٹیکلچرسٹ	23.12.2010
4	عبدالرحمن	اسسٹنٹ پلانٹ پتھالوجسٹ	04.07.2002

5	احسان الحق	اسسٹنٹ فوڈ ٹیکنالوجسٹ	01.07.2010
6	نائمہ دین	اسسٹنٹ انٹومالوجسٹ	07.01.2019
7	امتیاز وڑائچ	اسسٹنٹ ایگری کیمسٹ	02.11.2018
8	احمد رضا	اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر (سائل سائنس)	01.01.2009
9	شفقت علی	اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر (پلانٹ پیتھالو جی)	31.01.2009
10	اکبر حیات	اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر (ہارٹیکلچر)	01.08.2011
11	محمد عاصم	اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر (ہارٹیکلچر)	14.02.2012
12	فہیم خدیجہ	اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر (ہارٹیکلچر)	03.03.2015
13	حرا طارق	اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر (ہارٹیکلچر)	28.12.2016
14	ڈاکٹر محمد بابر شہزاد افضل	اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر (انٹومالوجی)	31.05.2016

ادارہ ہذا کے سائنسدانوں کی مشترکہ تحقیقی کاوشوں کے بعد جزو (ب) میں درج ترشاوہ پھلوں کی 9 اقسام پنجاب سیڈ کونسل سے منظور کروائیں۔

(د) ادارہ ہذا کے افسران نے 2017 اور 2018 کے دوران جن باغات کا وزٹ کیا ان کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے نیز افسران باغات کے وزٹ کے دوران صرف مسا ئل کا حل باغبان حضرات کو بتاتے ہیں۔ ادویات کی فراہمی اس ادارے کا مینڈیٹ نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اپریل 2019)

کسانوں کو فصلوں پر سبسڈی دیئے جانے سے متعلقہ تفصیلات

*1238: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت کی جانب سے کن کن فصلوں پر کسانوں کو سبسڈی دی جاتی ہے حکومت سالانہ کتنی سبسڈی دے رہی ہے؟

(ب) سبسڈی دینے کا طریق کار اور یہ طریق کار کون طے کرتا ہے؟

(ج) 18-2017 کے دوران کتنے کسانوں کو سبسڈی دی گئی اس کی تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر زراعت

(الف) حکومت کسی فصل پر سبسدی نہیں دے رہی بلکہ تیلدار اجناس کے بیجوں پر سبسڈی دے رہی ہے۔ چونکہ دی گئی فصلوں کے بیجوں کے علاوہ کھادوں پر بھی سبسڈی دی جارہی ہے جس کے لیے اس سال تقریباً 2600 ملین روپے سبسڈی کے لیے مہیا کیے گئے ہیں۔

(ب) سبسڈی فراہم کرنے کا طریقہ کار یہ ہے کہ مختلف فصلوں کے بیجوں اور کھادوں کی ہر بوری میں سبسڈی واؤچر چسپاں کیا جارہاہے جس پر موجود پوشیدہ نمبر سکر یچ کر کے کاشتکار قریبی Branchless Banking Operator سے مجوزہ سبسڈی کی رقم فوری طور پر حاصل کر سکے گا۔ اس سبسڈی کو حاصل کرنے سے پہلے کاشتکار کا محکمہ زراعت کے ساتھ رجسٹر ہونا لازمی ہے تاکہ سبسڈی کے عمل کو مکمل طور پر شفاف بنایا جاسکے۔ سبسڈی دینے کا طریقہ کار محکمہ زراعت، حکومت پنجاب کی سٹیرنگ کمیٹی طے کرتی ہے۔

(ج) سال 18-2017 میں گندم کے بیج پر 44,700 کاشتکاروں اور کپاس کے بیج پر 22,347 کاشتکاروں کو سبسڈی دی گئی ہے۔ تیل دار اجناس کینولا اور سورج مکھی کی کاشت کو فروغ دینے کے لیے 28,622 کاشتکاروں اور دالوں کی کاشت کو فروغ دینے کے لیے بیج کی فراہمی پر 12,756

کاشتکاروں کو سبسڈی دی گئی ہے۔ ان کے علاوہ فاسفورسی کھادوں پر 3,08,793 کاشتکاروں اور پوٹاش والی کھادوں پر 1,12,262 کاشتکاروں کو سبسڈی فراہم کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اپریل 2019)

ضلع ساہیوال میں محکمہ زراعت کے شعبہ زرعی انجینئرنگ کے افسران واہلکاران سے متعلقہ تفصیلات

*1299: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال محکمہ زراعت کے شعبہ زرعی انجینئرنگ کا ضلعی آفیسر کون ہے اس کا سٹاف کتنا اور کتنے عرصہ سے تعینات ہیں؟

(ب) اس کے دفتر کے پاس کون کونسے آلات / بلڈوزرز ہیں اور ان میں کتنے چالو حالت میں اور کتنے خراب ہیں نیز کیا یہ ساہیوال کے عوام کے لئے کافی ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس ضلع کے کسانوں کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے مزید بلڈوزرز و آلات دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیر زراعت

(الف) محکمہ زراعت کے شعبہ زرعی انجینئرنگ کا ضلعی آفیسر شفقت رسول (اسسٹنٹ ایگریکلچر انجینئر) ہے اور اس کا سٹاف 22 افراد پر مشتمل ہے جن کی عرصہ تعیناتی کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) ضلع ساہیوال میں بلڈوزرز کی تعداد 4 ہے اور تمام چالو حالت میں ہیں جو ساہیوال کے عوام کی ضرورت کے لئے کافی ہیں۔

(ج) ضلع ساہیوال کے کسانوں کی ضروریات کے لئے 4 بلڈوزرز کافی ہیں تاہم زرعی آلات کے لئے صوبے کی سطح پر بشمول ضلع ساہیوال کے لئے زرعی آلات کی رعایتی نرخوں پر فراہمی کا PC-1 منظوری کے مراحل میں ہے جس کے تحت کسان اپنی ضروریات کے مطابق ہمہ قسم کے زرعی آلات سبسڈی پر حاصل کر سکیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اپریل 2019)

ساہیوال: سیڈ کارپوریشن میں سیڈ کی خرید وفروخت سے متعلقہ تفصیلات

*1300: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب سیڈ کارپوریشن ضلع ساہیوال میں سال 2017-18 اور 2018-19 میں کتنی گندم کا سیڈ خریدا گیا اور کتنا کس قیمت پر فروخت ہوا تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) خرید کردہ اس سیڈ میں سے کتنا کسانوں / زمینداروں کو مفت اور کتنا قیمتاً فراہم کیا گیا مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) پنجاب سیڈ کارپوریشن ضلع ساہیوال میں کتنا عملہ اور افسران تعینات ہیں ان میں سے کتنے مستقل اور کتنے عارضی ہیں ان کا عرصہ تعیناتی کتنا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) پنجاب سیڈ کارپوریشن ساہیوال کسانوں / زمینداروں کے مفاد کے لئے کیا اقدامات کر رہا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیر زراعت

(الف) پنجاب سیڈ کارپوریشن نے ضلع ساہیوال میں سال 2017۔18 میں 2,22,638 من گندم کا سیڈ خریدا اور پلانٹ پر پراسس اور گریڈنگ کے بعد 1,47,879 من گندم کا سیڈ مبلغ

۔/2450روپے فی تھیلہ (50 کلو گرام) کے حساب سے فروخت کیا۔ سال 19۔2018 کے لئے پنجاب سیڈ کارپوریشن گندم کے سیڈ کی خریداری اپریل 2019 میں شروع کرے گی۔

(ب) خرید کردہ سیڈ سے کسانوں / زمینداروں کو مفت سیڈ فراہم نہیں کیا جاتا کیونکہ پنجاب سیڈ کارپوریشن ایک نیم خود مختار ادارہ ہے جو اپنے مالی وسائل خود پورے کرتا ہے اور انہی وسائل سے مختلف اقسام کی فصلوں کے معیاری اور تصدیق شدہ بیج تیار کر کے انتہائی ارزاں نرخوں پر کسانوں / زمینداروں کو فراہم کرتا ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال میں تعینات عملہ اور افسران کی تعداد 138 ہے۔ جن میں سے 123 مستقل اور 15 عارضی (03 کنٹریکٹ اور 12 ڈیلی پیڈ) ہیں ان کے عرصہ تعیناتی کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پنجاب سیڈ کارپوریشن ساہیوال میں کسانوں / زمینداروں کے مفاد کے لئے درج ذیل اقدامات کر رہا ہے:

ہائیبرڈ بیج مکئی کا 10 کلو گرام کا تھیلہ جو کہ پرائیوٹ سیکٹر 8 تا 9 ہزار روپے میں فروخت کرتا ہے وہی بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن کسانوں / زمینداروں کو صرف 4 ہزار روپے میں مہیا کر رہا ہے۔

گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے لئے کسانوں اور سیڈ کارپوریشن کے فارموں کے درمیان پیداواری مقابلہ کروایا جا رہا ہے۔

پنجاب سیڈ کارپوریشن کسانوں کو ارزاں نرخوں پر نئی فصلات مثلاً کپاس، چاول، جوار، گوارا، کینولا، جئی، مٹر، آلو اور دیگر سبزیوں کے تصدیق شدہ بیج مہیا کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اپریل 2019)

لاہور　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　محمد خان بھٹی

مورخہ 24اپریل2019　　　　　　　　　　　　　سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک مورخہ 26اپریل2019 کو محکمہ زراعت کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	چودھری اشرف علی	1017
2	ملک محمد احمد خان	1127
3	چودھری افتخار حسین	1194
4	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	1238
5	جناب محمد ارشد ملک	1299-1300

نواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعۃ المبارک 26۔اپریل 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات وجوابات

بابت

محکمہ زراعت

ایگریکلچر ریسرچ کی مختلف شعبہ جات میں تحقیقات اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

453: چودھری اشرف علی: کیاوزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ Agricultural Research کن کن شعبہ جات میں ریسرچ کرتا ہے؟

(ب) محکمہ نے سال 17-2016 سے آج تک Agricultural Research کی مد میں کتنی رقم خرچ کی اور اس کے نتیجے میں کون کون سے نئے بیج متعارف کروائے گئے اور اس کے نتیجہ میں کس کس شعبہ جات میں بہتری آئی تفصیل سے بیان فرمائیں؟

(ج) محکمہ نے صوبہ میں زراعت کی بہتری کے لئے سال 17-2016 سے آج تک کون کون سے اقدامات اٹھائے ہیں تفصیلات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر زراعت

(الف) ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد درج ذیل شعبہ جات میں ریسرچ کرتا ہے۔

نام ادارہ	ریسرچ
1. تحقیقاتی ادارہ برائے کپاس، ملتان۔	کپاس کی نئی اقسام کی تیاری، ان کی پیداواری ٹیکنالوجی کی دریافت
2. تحقیقاتی ادارہ برائے گندم، فیصل آباد۔	گندم اور جو کی نئی اقسام کی تیاری، ان کی پیداواری ٹیکنالوجی کی دریافت
3. تحقیقاتی ادارہ برائے دھان، کالا شاہ کاکو۔	دھان کی نئی اقسام کی تیاری، ان کی پیداواری ٹیکنالوجی کی دریافت
4. تحقیقاتی ادارہ برائے کماد، فیصل آباد۔	کماد کی نئی اقسام کی تیاری، ان کی پیداواری ٹیکنالوجی کی دریافت
5. زرعی بائیو ٹیکنالوجی تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد۔	ٹشو کلچر، جینومکس اور جنیٹک انجینئرنگ کے ذریعے مختلف فصلات کی نئی اقسام کی تیاری
6. ایگرونومک تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد۔	امورِ کاشتکاری سے متعلق جملہ فصلات سے زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے تحقیق اور فصلات کی پیداواری ٹیکنالوجی وضع کرتا
7. ایرڈزون تحقیقاتی ادارہ، بھکر۔	علاقہ تھل کی اہم فصلات مثلاً گندم، چنا اور مونگ پر تحقیق
8. بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ، چکوال۔	بارانی علاقہ کی اہم فصلات مثلاً گندم، مونگ پھلی، چنا، مسور، ماش، سرسوں، سبزیات، زیتون اور پھلدار پودوں پر تحقیق
9. سٹرس تحقیقاتی ادارہ، سرگودھا۔	ترشاوہ پھلوں (کینو، مسمی، چکوترہ وغیرہ) کے متعلق تحقیق
10. ماہر حشریات تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد۔	فصلات، سبزیات، باغات اور ذخیرہ شدہ اجناس کے نقصان دہ کیڑوں کے مربوط انسداد کے

	لیے ریسرچ کرنا اور کسان دوست کیڑوں کی افزائش اور ان کو نقصان دہ کیڑوں کے خلاف استعمال کے بارے میں تحقیق کرنا۔
.11 تحقیقاتی ادارہ برائے چارہ جات، سرگودھا۔	چارے کے طور پر کاشت ہونے والی فصلات برسیم، لوسرن، جوار، باجرہ، مکئی، رواں اور مختلف گھاسوں پر تحقیقات۔
.12 تحقیقاتی ادارہ برائے اثمار، فیصل آباد۔	مختلف انواع کے پھلوں مثلاً امرود، انگور، انجیر، کھجور، انار، فالسہ، سٹرابیری، جامن اور پپیتا وغیرہ کے متعلق تحقیق کرنا
.13 انسٹیٹیوٹ آف سائل کیمسٹری اینڈ انوائرمینٹل سائنسز، کالا شاہ کاکو۔	ایگری کلچرل پیسٹی سائیڈ آرڈیننس 1971 اور ایگریکلچرل پیسٹی سائیڈ (Amendment) ایکٹ، 2012 کے تحت پنجاب کے تمام اضلاع سے محکمانہ طور پر موصول ہونے والی زرعی ادویات کا تجزیہ کرنا۔ اور حکومت پنجاب کی جانب سے زرعی ادویات کے خلاف مہم میں موثر کردار اور زرعی ادویات کے مختلف پہلوؤں پر تحقیق کرنا۔ جبکہ سائل کیمسٹری سیکشن میں جاری شدہ تحقیق کا بنیادی مقصد زمینداروں کو زیادہ پیداوار حاصل کرنے، مختلف زرعی مداخل کے بروقت اور صحیح مقدار میں استعمال کرنے، زرعی زمینوں کی ساخت کو مدنظر رکھنا، کیمیائی کھادوں کے متناسب استعمال اور فصلوں کی پیداوار پر عناصر صغیرہ کے اثر کا جائزہ لینا۔
.14 تحقیقاتی ادارہ برائے مکئی اور باجرہ، ساہیوال۔	مکئی، جوار اور باجرہ کے نئے بیج تیار کرنا اور ان کی پیداواری ٹیکنالوجی کو بہتر بنانا
.15 تحقیقاتی ادارہ برائے آم، ملتان۔	آم کے مختلف پہلوؤں پر تحقیق، جس میں آم کی نئی اقسام، پیداواری ٹیکنالوجی، نقصان دہ کیڑے، بیماریاں، غذائی اجزاء اور پھل کی بعد برداشت سنبھال شامل ہیں۔ بیماریاں، کیڑے مکوڑوں کے مضر اثرات، خوراک اور بعد از برداشت پر تحقیقات کرنا۔
.16 تحقیقاتی ادارہ برائے روغن دار اجناس، فیصل آباد۔	تیلدار فصلوں کینولہ، رایا سرسوں، سورج مکھی، تل، السی اور سویابین پر ریسرچ
.17 تحفظ نباتات تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد۔	فصلات، سبزیات، باغات اور ذخیرہ شدہ اجناس کے نقصان دہ بیماریوں اور ان کے مربوط انسداد کے لیے ریسرچ
.18 بعد از برداشت تحقیقاتی سنٹر، فیصل آباد	(Post Harvest Research Centre)۔ مختلف پھلوں اور سبزیوں کی بعد از برداشت ٹیکنالوجی پر کام کے علاوہ مختلف پھلوں، سبزیوں اور فصلوں کی نئی اقسام کے غذائی اجزاء معلوم کرنے کے لیے تجزیہ کرنا۔
.19 تحقیقاتی ادارہ برائے آلو، ساہیوال۔	آلو کی نئی اقسام کی تیاری، ان کی پیداواری ٹیکنالوجی کی دریافت
.20 تحقیقاتی ادارہ برائے دالیں، فیصل آباد۔	چنا، مسور، ماش، مونگ اور ڈرائی پیز پر ریسرچ
.21 علاقائی زرعی تحقیقاتی ادارہ، بہاولپور	گندم، رایا، جوار اور باجرہ پر ریسرچ
.22 تحفظ آب واراضی تحقیقاتی ادارہ، چکوال۔	زمین کے کٹاؤ کو روکنے اور بارشی پانی کو محفوظ بنانے کے سستے اور آسان طریقہ کار پر تحقیق

23. سوائل فرٹیلیٹی سروے اینڈ سوائل ٹیسٹنگ انسٹیٹیوٹ، لاہور۔	فصلوں کے لیے کھادوں کی سفارشات، مٹی و پانی کے نمونوں کا تجزیہ اور کھادوں کا معیار بر قرار رکھنے کے لیے کھادوں کے نمونوں کے ٹیسٹ
24. شور زدہ اراضیات تحقیقاتی ادارہ، پنڈی بھٹیاں۔	کلر اٹھی زمینوں کی اصلاح، ٹیوب ویل کے کھارے پانی کا سائنسی استعمال، کلر اٹھی زمینوں میں فصلوں کی کاشت کی ٹیکنالوجی کی دریافت کرنا، کلر اٹھی زمینوں میں کھادوں کا استعمال، کلر اٹھی زمینوں میں کلر کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی فصلوں کی اقسام کا چناؤ اور ایڈوائزی سروس برائے تجزیہ مٹی پانی اور جپسم کی سہولت کی فراہم کرنا،
25. تحقیقاتی ادارہ برائے سبزیات، فیصل آباد۔	مختلف اقسام کی 36 سبزیات کی نئی اقسام کی تیاری اور ان کی پیداواری ٹیکنالوجی کی دریافت پر ریسرچ

(ب) ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد (ریسرچ ونگ، محکمہ زراعت، حکومت پنجاب) نے سال 17-2016 سے آج تک ریسرچ کی مد میں ٹوٹل 7112.461 ملین روپے خرچ کئے جس کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

سال	2016-17	2017-18	2018-19 (31 دسمبر 2018 تک)	ٹوٹل
ریسرچ کی مد میں کیئے گئے اخراجات (ملین روپے)	3023.87	2777.473	1311.110	7112.461

ادارہ ہذا نے 17-2016 سے آج تک کپاس، گندم، چاول، کماد، تیل دار اجناس، دالیں، سبزیات، مکئی، چارہ جات، اور پھل دار پودوں کی 53 نئی اقسام / بیج اور ان کی بہتر پیداواری ٹیکنالوجی متعارف کروائی۔ ادارہ ہذا کے متعارف کروائے گئے بیج نہ صرف زیادہ پیداواری صلاحیت اور موسمی حالات سے مطابقت رکھتے ہیں ہے بلکہ بیماریوں اور حشرات کے خلاف قوت مدافعت بھی رکھتے ہیں۔ متعارف کروائے گئے بیجوں کی بدولت کاشتکاروں کو بر وقت اور معیاری بیج مہیا کئے گئے جس سے فصل کی پیداوار میں بہتری آئی اور کسانوں کی آمدن میں اضافہ ہوا۔ مزید براں فی ایکٹر زیادہ پیداوار اور بہتر کوالٹی کے حصول سے بر آمدات میں اضافہ ممکن ہو گا اور ملکی زر مبادلہ کے وسائل کی بہتری سے معیشت مضبوط ہو گی۔ نئے بیجوں کی تیاری سے ان کے وسیع پیمانے پر کسانوں کو مہیا آنے تک 4 سے 5 سال کا وقت درکار ہوتا ہے لہذا اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان بیجوں کے مزید ثمرات منظر عام پر آئیں گئے اور کسان کی خوشحالی میں بنیادی کردار ادا کریں گے۔

(ج) ادارہ ہذا نے سال 17-2016 سے آج تک جو اقدامات اٹھائے ہیں ان کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اپریل 2019)

صوبہ میں فروٹ فارمز سے متعلقہ تفصیلات

482: چودھری اشرف علی: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں کل کتنے سرکاری فروٹ فارمز ہیں ان کے قیام، مقام اور رقبہ کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا مذکورہ فروٹ فارمز پر ریسرچ ورک بھی کیا جاتا ہے اگر ہاں تو تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) مذکورہ فروٹ فارمز کے سال 17-2016 سے آج تک کی آمدن و اخراجات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(د) مذکورہ فروٹ فارمز پر گزشتہ 5 سال میں کس کس فروٹ کی نئی اقسام متعارف کروائی گئیں؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2019)

جواب

وزیر زراعت

(الف) محکمہ زراعت حکومت پنجاب کے زیر انتظام فروٹ فارمز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ فروٹ فارمز پر ریسرچ ورک کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

شعبہ ریسرچ

1. ہارٹیکلچرل ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد:

اس ادارہ میں پھل دار پودوں پر تحقیق بھی اس پروگرام میں شامل ہے۔ پھلوں کی مختلف اقسام کے لئے علاقہ کی آب وہوا اور زمین کی مطابقت اور کامیاب اقسام کے چناؤ کے ساتھ ساتھ ان کی غذائی اور دیگر ضروریات کے حوالے سے ریسرچ کا کام تسلسل سے جاری ہے۔ ان اقسام میں سے جو اس علاقے میں اچھے نتائج دیتی ہیں ان کی کاشت کی سفارشات کرنے کے ساتھ ساتھ کاشتی امور کے متعلق کسان حضرات کی رہنمائی کی جاتی ہے۔

2. سٹرس ریسرچ انسٹیٹیوٹ، سرگودھا:

اس ادارہ میں ترشاوہ پھلوں (مالٹا، مسمی، کینو، چکوترہ وغیرہ) کے باغات اور نرسری کی دیکھ بھال کے امور پر تحقیق کی جاتی ہے جس میں نئی اقسام کی دریافت، پیداواری ٹیکنالوجی بہتر بنانے، ضرررساں کیڑوں اور بیماریوں کو کنٹرول کرنے، پھل کی غذائی ضروریات اور پھل کی بعد از برداشت سے عالمی منڈی تک رسائی کے مختلف مراحل کی تحقیقات پر کام جاری ہے۔

3. مینگو ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ملتان:

اس ادارہ میں آم کے باغات اور نرسری کی دیکھ بھال کے امور پر تحقیق کی جاتی ہے جس میں آم کی نئ اقسام کی دریافت، پیداواری ٹیکنالوجی بہتر بنانے، ضرر رساں کیڑوں اور بیماریوں کو کنٹرول کرنے، پھل کی غذائی ضروریات اور پھل کی بعد از برداشت سے عالمی منڈی تک رسائی مختلف مراحل کی تحقیقات پر کام جاری ہے۔

4. بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ، چکوال:

اس ادارہ میں دیگر زرعی فصلات کی طرح مذکورہ پھل دار پودوں پر تحقیق بھی اس پروگرام میں شامل ہے ۔ پھلوں کی مختلف اقسام کے لئے علاقہ کی آب وہوا اور زمین کی مطابقت اور کامیاب اقسام کے چناؤ کے ساتھ ساتھ ان کی غذائی اور دیگر ضروریات کے حوالے سے ریسرچ کا کام تسلسل سے جاری ہے۔ ان اقسام میں سے جو اس علاقے میں اچھے نتائج دیتی ہیں ان کی کاشت کی سفارشات کرنے کے ساتھ ساتھ کاشتی امور کے متعلق کسان حضرات کی رہنمائی کی جاتی ہے۔

i. ہارٹیکلچرل ریسرچ اسٹیشن، سون ویلی نوشہرہ، ضلع خوشاب

یہاں زیتون، انگور، آڑو، نیکٹرین، خوبانی، انجیر اور ناشپاتی کی مختلف اقسام پر تجربات کا سلسلہ جاری ہے ۔کامیاب اقسام کے پودے تیار کر کے کسانوں اور کاشتکاروں کو ارزاں نرخوں پر مہیا کئے جاتے ہیں۔ نیز کاشتی امور سے متعلق ان کی رہنمائی کی جاتی ہے۔

ii. ہل فروٹ ریسرچ سٹیشن، مری

اس ریسرچ سٹیشن پر زیادہ تر پت جھڑ اقسام کے پودوں کی ٹیکنالوجی اور ان میں سے اچھی اقسام کے پودوں کی نرسری تیار کر کے زمینداروں کو دی جاتی ہے ان پھلدار پودوں میں سیب، پرسیمن، ایووکیڈو، اخروٹ، چیری، ناشپاتی، آڑو، خوبانی، آلو بخارا اور لوکاٹ شامل ہیں اس کے علاوہ زمینداروں کو ضروری معلومات فراہم کی جاتی ہیں یہ کام بذریعہ میڈیا، ریڈیو اور اردو کتابچہ سے کیا جاتا ہے۔

شعبہ توسیع واڈاپٹیو ریسرچ

شعبہ توسیع کے مذکورہ فارمز تحقیقاتی نہ ہیں۔ یہ صرف ڈیمانسٹریشن مقصد کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

(ج) مذکورہ فروٹ فارمز کے سال 17-2016 سے آج تک آمدن واخراجات کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

نام شعبہ	آمدن	اخراجات
ریسرچ	60908400	167701756
توسیع	74383671	26295577
میزان	135292071	193997333

(د) مذکورہ فروٹ فارمز پر گزشتہ 5 سال میں نئی متعارف کروائی جانے والی اقسام کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

شعبہ ریسرچ

1. ہارٹیکلچرل ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد:

ادارہ ہذا میں پھلدار پودوں کی بہتر پیداواری خصوصیات کی حامل نئی اقسام کا انتخاب کیا گیا جیسا کہ امرود کی 10، انار کی 8، جامن کی 4 اور کھجور کی 14 نئی اقسام منتخب کی گئیں اور انہیں تجرباتی بنیادوں پر پراجنی باغ میں لگایا گیا۔

2. سٹرس ریسرچ انسٹیٹیوٹ، سرگودھا:

ادارہ ہذا نے مختلف سٹرس کی 9 اقسام پنجاب سیڈ کونسل لاہور سے منظور کروائی ہیں جو کہ پاک کینو، سی آر آئی سیلسٹینا، ایس جی فروٹرزارلی، آری سیڈلیس کینو، آری کھٹی، سی آر آئی مسمی، سی آر آئی بلڈ مالٹا، پاک شیمبر اور پنجاب ٹراکو ہیں۔

3. مینگو ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ملتان:

ادارہ ہذا نے آم کی تین دوغلی اقسام متعارف کروانے کے ساتھ ساتھ آم کی ایک نئی قسم لیٹ سندھڑی دریافت کی۔

4. بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ، چکوال:

ادارہ ہذا میں گزشتہ پانچ سالوں میں زیتون کی دس، انگور کی چھ، مالٹا کی تین، آڑو کی چار، انجیر کی ایک، خوبانی کی تین، ناشپاتی کی دو اور گریپ فروٹ کی دو اقسام متعارف کروائیں۔

شعبہ توسیع واڈاپٹیو ریسرچ

مذکورہ فارمز ڈیمانسٹریشن مقصد کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور یہاں پر نئی اقسام متعارف نہیں ہو رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اپریل 2019)

لاہور: رائس ریسرچ انسٹیٹیوٹ کالا شاہ کاکو سے متعلقہ تفصیلات

483: چودھری اشرف علی: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) Rice research institute کالا شاہ کاکو کا قیام کب عمل میں لایا گیا اور یہ کتنے رقبہ پر محیط ہے؟

(ب) Rice research institute کالا شاہ کاکو نے گزشتہ 5 سال میں چاول کی کون کون سی نئی اقسام متعارف کروائی ہیں؟

(ج) مذکورہ ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں کون سا Research work کیا جاتا ہے؟

(د) مذکورہ ریسرچ انسٹیٹیوٹ کی سال 18-2017 اور 19-2018 کی آمدن و اخراجات کی تفصیل مدوائز بیان فرمائیں؟

(ہ) مذکورہ ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں ماہرین، افسران وملازمین کی کون کونسی منظور شدہ اسامیاں کون سی پر ہیں اور کونسی کب سے خالی ہیں مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2019)

جواب

وزیر زراعت

(الف) رائس ریسرچ فارم کالاشاہ کاکو کا قیام 1926 میں دھان کی فصل پر تحقیقاتی سرگرمیوں کی صورت میں ہوا جسے 1965 میں رائس ریسرچ اسٹیشن اور پھر 1970 میں ایک مکمل تحقیقاتی ادارے (رائس ریسرچ انسٹیٹیوٹ) کا درجہ دیا گیا۔ ادارہ ہذا کل 506 ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے۔

(ب) ادارہ ہذا نے گزشتہ پانچ سال کے دوران چاول کی 6 اقسام (پی کے 1121 ایرومیٹک، کے ایس کے 434، پی کے 386، پنجاب باسمتی، کسان باسمتی اور چناب باسمتی) متعارف کروائی ہیں۔

(ج) تحقیقاتی ادارہ میں دھان کی پست قد، جلد پک کر تیار ہونے والی، کیڑے مکوڑوں و بیماریوں سے مدافعت، دھان کی بہتر موروثی خصوصیات (فولاد اور جست کی مقدار وغیرہ) کی حامل اقسام، دھان کے جینیاتی ذرائع کو فروغ دینے اور زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل اقسام بمعہ بہتر پیداواری ٹیکنالوجی کی تیاری پر Research Work کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دھان کی منظور شدہ اقسام کے پری بیسک اور بیسک بیج کی تیاری بھی کی جاتی ہے۔

(د) مذکورہ ریسرچ انسٹیٹیوٹ کی سال 18-2017 اور 19-2018 کی آمدن و اخراجات کی تفصیل اس طرح سے ہے

سال	اخراجات (روپے)	آمدن (روپے)
2017-18	6,33,52,714	1,25,94,577
2018-19	3,62,84,718	56,28,281

(ہ) ادارہ ہذا میں سکیل 1 تا سکیل 19 کی کل 113 منظور شدہ اسامیاں ہیں جن میں سے 73 اسامیاں پُر ہیں جبکہ 40 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اپریل 2019)

لاہور
25 اپریل 2019

محمد خان بھٹی
سیکرٹری